احمد رضا خان بریلوی کی حقیقت

از : مفتی محمد مجاہد ملتانی

بریلوی علماءوعوام احمد رضا خان بریلوی کوایک بہت بڑے مجدد کی شکل میں امت کے سامنے پیش کرتے ہیں اور دنیا جہاں کے بڑے بڑے لقب احمد رضا کو دیے جاتے ہیں۔اور بریلوی علماء احمد رضا خان بریلوی کے مقابلے میں بڑے سے بڑے عالم کی بھی رد کرنے سے گریز نہیں کرتے ۔ پہلے آپ حضرات بریلوی علماء کی طرف سے احمد رضا خان کی شان میں کی جانے والی تعریف پڑھ لیں۔ پھر اس نام کے مجدد کی حقیقت بھی جان لیں۔

نوٹ :اس پورے مضمون میں دیے گئے تمام کے تمام حوالے بریلوی حضرات کی کتابوں سے لیے گئے ہیں۔

احمد رضا خان کی تعریف بریلوی علماء کے قلم سے

☆ اعلیٰ حضرت کی زبان وقلم

☆اعلیٰ حضرت کی زبان وقلم کا یہ حال دیکھا کہ مولی تعالیٰ نے اپنی حفاظت میں لے لیا۔اور زبان وقلم نقطہ برابر بھی خطا کرئے اسکونہ ممکن بنادیا۔

(احکام شریعت ص27۔احمد رضا)

☆اعلیٰ حضرت مجدد دین وملت کے کلام میں جو کچھ ہے ہرگز مبالغہ نہیں ہے بلکہ یہ سراسر حال اور وارداتِ قلبی ہیں۔جنہیں حضور اعلیٰ حضرت قبلہ ہی کا قلب مبارک تھا جوضبط فرماتا تھا۔ (مقدمہ حدائق بخشش۔حصہ 3۔ص8)،(احکام شریعت۔ص26۔احمد رضا)

☆غیر فصیح اور غلط الفاظ بچپن میں بھی زبان مبارک پر نہ آئے۔جسم وجان قلب وزبان کے مالک رب تعالی نے آپ کو ہر لغزش سے محفوظ رکھا۔

(سیرت اعلیٰ حضرت۔ص126)

☆ احمد رضا صحابہ اکرام سے بڑھ کر

☆احمد رضا کو دیکھنے سے صحابہ اکرام کی زیارت کا شوق کم ہوگیا۔ (وصایا شریف۔ص21۔حسنین رضا بریلوی)

☆ احمد رضا انبیاء کے برابر

اعلیٰ حضرت کی ذات عکس پیمبر۔(سوانح اعلیٰ حضرت:تجلیات امام احمد رضا ص166۔قاری محمد امانت رسول)

☆تو(احمد رضا) دیدار مجتبیٰؐ ہے۔(وصایا شریف ص75)

☆مسلک رضا والے معاذ اللہ ثم معاذ اللہ اعلیٰ حضرت کو نبیوں ولیوں بلکہ خود حضور امام الانبیا ﷺ سے بڑھ کر سمجھتے ہیں۔﴿معارف رضا ص160﴾

☆ اعلیٰ حضرت ابن عابدین شامی سے بڑھ کر

اعلیٰ حضرت کو میں ابن عابدین شامی پر فوقیت دیتا ہوں کیونکہ جو جامعیت اعلیٰ حضرت کے ہاں ہے وہ ابن عابدین شامی کے ہاں نہیں (فقیہ اسلام ص30)

☆ احمد رضا حضورؐ کا معجزہ

آپ کے اوصاف تک کسی کی رسائی ہو بھلا۔ ہو نبی کے معجزے بس ختم ہے اس پہ سخن (اعلیٰ حضرت۔اعلیٰ سیرت ص170)

☆ احمد رضا کی تعظیم حضور کی تعظیم

تیری تعظیم ہے سرکار عرب کی تعظیم۔ تو ہے اللہ کا اللہ تعالیٰ تیرا (مدائح اعلیٰ حضرت ص۔28)

☆ اعلیٰ حضرت کی خود فریبی:

بحمد اللہ اگر میرے دل کے دو ٹکڑے کئے جائیں تو خدا کی قسم ایک پر لکھا ہوگا۔ لا الہ الا اللہ اور دوسرے پر محمد رسول اللہ (الملفوظ حصہ 2۔ص 67)

☆ احمد رضا کی حمد گویا نبی کریم کی حمد

آپ کا حامد ہے حامد سید کونین کا۔ ہے وہ تیری ہے وشان احمد رضا خان۔ (اعلیٰ حضرت اعلیٰ سیرت ص 161۔ اکبر بک)

☆ احمد رضا خدا کا شاگرد تھا:

مولانا بریلوی تلمیذ رحمٰن تھے۔ انہوں نے کسی سے شرفِ تلمذ حاصل نہیں کیا۔

(حیات احمد رضا خان۔ص 53)

☆ احمد رضا حضرت عیسیٰ سے معجزے میں بڑھ کر:۔

شفا بیمار پاتے ہیں طفیل حضرت عیسیٰ ہے زندہ کر رہا ہے مردے خرام احمد رضا کا

(مدائح اعلیٰ حضرت۔ص 25۔ خلیفہ احمد رضا، ایوب علی)

☆ مولوی احمد رضا خان قبلہ وکعبہ:

حرم والوں نے مانا تم کو اپنا قبلہ وکعبہ جو قبلہ اہل قبلہ کا ہے وہ قبلہ نما تم ہو۔ (مدائح اعلیٰ حضرت۔ص 30)

☆ فتویٰ رضویہ انمول چیز ہے:

☆ آپ کو اس فتاویٰ میں اچھوتی معلومات ملیں گی گویا وہ یاقوت ومرجان ہیں۔ جن کو مجھ سے پہلے کسی انسان اور جن نے ہاتھ تک نہیں لگایا۔

(خطبہ فتویٰ رضویہ احمد رضا)

احمد رضا خان کا اصل چہرہ

☆ شجرہ نصب:

☆ احمد رضا۔ بن نقی علی بن رضا علی بن کاظم علی۔ (حیات اعلیٰ حضرت ص 2)

☆ شکل:

☆ ابتدائی عمر میں آپکا رنگ گہرا گندمی تھا لیکن مسلسل محنت ہائے شاقہ نے آپکی رنگت کی آب وتاب ختم کر دی تھی۔ (اعلیٰ حضرت۔ص۔30 نسیم بستوی)

☆ اعلیٰ حضرت کی دائیں آنکھ میں نقص تھا۔ اسمیں تکلیف رہتی تھی اور پانی اترنے سے بے نور ہوگئی تھی۔ طویل مدت تک اسکا علاج کراتے رہے مگر وہ ٹھیک نہ ہوسکی۔ (ملفوظات۔ص 17-16۔ج 1)

☆ کل تو دیدار کا دن اور یہاں۔ آنکھ بیکار ہے کیا ہونا ہے۔ (حدائق بخشش۔ج 1۔ص 75)

☆ طبیعت ومزاج:

☆ طبیعت چلبلی تھی::: چلبلی طبیعت والے اعلیحضرت احمد رضا خان نے شاید وہ فحش اشعار بازاری عورتوں کے متعلق نقل کیے ہوں۔

(فتاویٰ مظہریہ۔ص 392۔ مفتی مظہر اللہ بریلوی)

☆ اعلیٰ حضرت بہت تیز مزاج تھے۔ (انوار رضا۔ص 358)

☆ یہی وجہ تھی کہ لوگ ان سے متنفر ہونا شروع ہوگئے۔ بہت سے ان کے مخلص دوست بھی انکی اس عادت کے باعث ان سے دور چلے گئے۔ ان میں مولوی محمد یٰسین بھی ہیں جو مدرسہ اشاعۃ العلوم کے مدیر تھے۔ اور جنھیں احمد رضا اپنے استاد کا درجہ دیتے تھے۔ وہ بھی ان سے علیحدہ ہوگئے۔ مزید اس پر مستزاد یہ کہ

مدرسہ مصباح التہذیب جوان کے والد نے بنوایا تھا۔ وہ بھی ان کی ترش روئی، سخت مزاجی، بذات نصابی اور مسلمانوں کی تکفیر کی وجہ سے ان کے ہاتھ سے جاتا رہا اور اسکے منتظمین ان سے کنارہ کشی کر کے وہابیوں سے جا ملے اور حالت یہ ہوگئی تھی کہ بریلویت کے مرکز میں امام احمد رضا کی حمایت میں کوئی مدرسہ نہ رہا۔ (حیات اعلیٰ حضرت۔ص 211۔ظفر الدین)۔

☆اعلیٰ حضرت نے مولانا عبدالحق خیر آبادی سے منطقی علوم سیکھنا چاہا لیکن وہ انہیں پڑھانے پر راضی نہ ہوئے۔ اسکی وجہ یہ بیان کی کہ احمد رضا مخالفین کے خلاف نہایت سخت زبان استعمال کرنے کے عادی ہیں۔ (حیات اعلیٰ حضرت ص 23 ظفر الدین۔ انوار رضا ص 357)

☆بریلوی نعیم الدین مراد آبادی کو بھی اعلیٰحضرت سے شکایت کرنی پڑی کہ آپ اپنی تحریر میں اتنی شدت نہ استعمال فرمایا کریں۔

(الحجتہ الفائحہ صفحہ 2)

☆سبحن اسبوح کی صرف ابتدائی چند ورقوں ہذیان ہے‘‘ (سوانح صدر الشریعہ صفحہ 68۔ آل مصطفیٰ مصباحی)

☆ اعلیٰ حضرت کی حاضر دماغی

☆ایک مرتبہ اعلیٰ حضرت کے سامنے کھانا رکھا گیا۔ انہوں نے سالن کھالیا مگر چپاتیوں کو ہاتھ بھی نہ لگایا۔ انکی بیوی نے کہا کیا بات ہے؟ خالی سالن کے شوربے پر کیوں اکتفا کیا چپاتیاں کیوں نہیں نوش کیں؟ انہوں نے جواب دیا مجھے نظر نہیں آئیں۔ حالاں کہ وہ سالن کے ساتھ ہی رکھی ہوئی تھیں۔

(انور رضا۔ص 360)

☆ ایک دفعہ اعلیٰ حضرت نے عینک اونچی کر کے ماتھے پر رکھ لی۔ گفتگو کے بعد تلاش کرنے لگے عینک نہ ملی اور بھول گئے کہ عینک ماتھے پر ہے۔ کافی پریشان رہے۔ اچانک ان کا ہاتھ ماتھے پر لگا تو عینک ناک پر آ کر رک گئی۔ تب پتہ چلا کہ عینک ماتھے پہ تھی۔ (حیات اعلیٰ حضرت۔ص ۶۴۔ظفر الدین)

(واہ رے اعلیٰ حضرت تم تو کہتے ہو۔ مرد وہ ہے جسکی نگاہ تمام عالم کے پار گزر جائے۔ یعنی مکمل غیب کے حصول کے بغیر کوئی شخص ولی نہیں ہوسکتا۔)

(خالص الاعتقاد ص 51۔احمد رضا)

☆ اعلیٰ حضرت کے رنڈیوں سے تعلقات

☆جناب ایوب علی صاحب فرماتے ہیں کہ حضور (احمد رضا) کی عمر شریف 6-5 سال ہوگی اس وقت صرف ایک بڑا کرتا پہنے ہوئے باہر تشریف لائے کہ سامنے سے چند طوائف زنان بازاری گزریں آپ نے فوراً کرتے کا اگلا دامن دونوں ہاتھوں سے اٹھا کر چہرہ مبارک چھپالیا۔ یہ کیفیت دیکھ کر ان میں سے ایک طوائف بول اٹھی واہ صاحب منہ تو چھپالیا اور ستر کھول دیا۔ آپ نے برجستہ اس کو جواب دیا۔ جب نظر بہکتی ہے تب دل بہکتا ہے، جب بہکتا ہے تو ستر بہکتا ہے۔ (حیات اعلیٰ حضرت۔ج 1۔ص 23)

☆ہنود کے تیوہار ہولی کا زمانہ تھا۔ ایک ہندوانی بازار طوائف نے اپنے بالا خانہ سے حضرت پر رنگ چھوڑ دیا یہ کیفیت شارع عام پر ایک جوشیلے نوجوان نے دیکھتے ہی بالا خانہ پر جا کر تشدد کرنا چاہا، مگر حضور نے اس کو روک دیا اور فرمایا بھائی کیوں اس پر تشدد کرتے ہو اس نے مجھ پر رنگ ڈالا ہے خدا سے رنگ دے گا۔ (حیات اعلیٰ حضرت)

☆(سوال) طوائف جن کی آمدنی صرف حرام پر اس کے یہاں میلا د شریف پڑھنا اور اس کی اس حرام آمدنی کی منگائی ہوئی شیرینی پر فاتحہ کرنا جائز ہے یا نہیں؟

(جواب) اس مال کی شیرینی پر فاتحہ کرنا حرام ہے مگر جب اس نے مال بدل کر مجلس کی ہو اور یہ لوگ جب کوئی کار خیر کرنا چاہتے ہیں تو ایسا ہی کرتے ہیں اور اس کیلئے شہادت کی حاجت نہیں اگر وہ کہے کہ میں نے قرض لیکر یہ مجلس کی ہے اور وہ قرض اپنے حرام مال سے ادا کیا ہے تو اس کا قول مقبول ہوگا بلکہ شیرینی اگر اپنے مال حرام سے ہی خریدی ہے اور خریدنے پر اس پر عقد ونقد جمع نہ ہوئی یعنی حرام روپیہ دکھا کر اس کے بدلے خرید کر وہی حرام روپیہ دیا۔ الخ

(احکام شریعت ص 164 حصہ دوم)۔

☆ اعلیٰ حضرت کا تقویٰ:

☆ (اعلیٰ حضرت کہتے ہیں) میں نے خود دیکھا گاؤں میں ایک لڑکی 18 یا 20 برس کی تھی ماں اسکی ضعیفہ تھی اسکا دودھ اس وقت تک نہ چھڑایا تھا ماں ہر چند منع کرتی وہ زور آور تھی پچھاڑ دیتی اور سینے پر چڑھ کر دودھ پینے لگتی۔ (ملفوظات احمد رضا۔ ج3۔ص68۔ احمد رضا)

☆ اعلیٰ حضرت کی صحت اور کھانا:

☆ اعلیٰ حضرت تو ہٹے کٹے بریلی میں ڈٹے ہوئے ہیں۔ (حیات اعلیٰ حضرت ج1۔ص72)

حضور اعلیٰ حضرت کی غذا زیادہ سے زیادہ ایک پیالی شوربا بکری کا بغیر مرچ کا اور ایک یا ڈیڑھ بسکٹ اور وہ بھی روزانہ نہیں بلکہ بسا اوقات ناغہ بھی ہوتا تھا۔ (حیات اعلیٰ حضرت ج1۔ص27)

☆ اعلیٰ حضرت قدس سرہ کا عام غذا روٹی چکی کے پسے ہوئے آٹے کی اور بکری کا قورمہ تھا۔ گائے کا گوشت تناول نہیں فرماتے تھے۔ (حیات اعلیٰ حضرت۔ ج1۔ص90)

☆ احمد رضا علیہ رحمۃ الرحمٰن ایک بار کہیں مدعو تھے، سب کو اعلیٰحضرت کے کھانا شروع فرمانے کا انتظار تھا، اعلیٰحضرت نے ککڑیوں کے تھال میں سے ایک قاش اٹھائی اور تناول فرمائی، پھر دوسری۔۔۔۔ پھر تیسری۔۔۔۔ اب دیکھا دیکھی لوگوں نے بھی ککڑی کے تھال کی طرف ہاتھ بڑھا دیئے مگر آپ نے سب کو روک دیا کہ اور فرمایا، ساری ککڑیاں میں کھاؤں گا۔ چنانچہ آپ نے سب ختم کر دیں۔ (فیضان سنت تیسرا اڈیشن صفحہ 282)

☆ احمد رضا کی 50 سال کی محنت

☆ مولانا احمد رضا 50 سال مسلسل اسی جدوجہد میں فہمک رہے۔ یہاں تک کے مستقل دو مکتبہ فکر قائم ہوگئے بریلوی دیوبندی یا وہابی۔ (سوانح حیات اعلیٰ حضرت بریلوی۔ص8 قاری بھیتی صاحب)

☆ مرنے سے 2 گھنٹے، 7 منٹ قبل وصیت

☆ مرنے سے 2 گھنٹے، 7 منٹ قبل وصیت کرتے ہوئے اعلیٰ حضرت فرماتے ہیں رضا حسین، حسنین اور تم سب محبت اور اتفاق سے رہو اور حتی الامکان اتباع شریعت نہ چھوڑو، اور میرا دین و مذہب جو میری کتب سے ظاہر ہے اس پر مضبوطی سے قائم رہنا ہر فرض سے اہم فرض ہے۔ (وصایا شریف)

☆ آخری وصیت: اعزا سے اگر بطیت خاطر ممکن ہو تا فاتحے میں ہفتے میں دو تین بار ان اشیاء سے بھی کچھ بھیج دیا کریں۔ دودھ کا برف خانہ ساز، مرغ کی بریانی، مرغ پلاؤ، خواہ بکری کا شامی کباب پراٹھے اور بلائی۔ فیرینی۔ اُرد کی پھریری دال مع ادرک ولوازم، گوشت بھری کچوریاں۔ سیب کا پانی، انار کا پانی، سوڈے کی بوتل، دودھ کا برف خانہ ساز۔ (وصایا شریف)

☆ احمد رضا کا سب سے اختلاف:

حقیقت یہ ہے کہ مولانا احمد رضا کے علمی ذخائر میں یہ تلاش کرنا کچھ مشکل نہیں کہ آپ نے کسی سے اختلاف کیا ہے بلکہ اصل دِقت طلب کام یہ ہے کہ وہ کونسا فقہ ہے جس سے مولانا احمد رضا نے بالکل اختلاف نہ کیا ہو۔ اگر ایسا کوئی شخص نکل آیا تو یہ ایک بڑی تحقیق ہوگی۔

(مضمون، مفتی شجاعت علی قادری۔ شرح مسلم ج7 ص25)

☆ عوام الناس میں ایسی شہرت تھی کہ اعلیٰ حضرت نے بریلی کے اندر کفر ساز مشین نصب کر رکھی ہے۔

(سفید و سیاہ۔ص34 کوکب نورانی اوکاڑوی انوار رضا)

☆ احمد رضا کا صحابہ سے اختلاف:

مجدد برحق امام احمد رضا قادری حنفی نے اکابر صحابہ کرامؓ اور ائمہ مجتہدین امام اعظم ابوحنیفہؒ، امام مالکؒ، اور امام احمد بن حنبلؒ کے موقف سے اختلاف فرمایا

ہے۔(حقائق شرح مسلم ودقائق تبیان القران۔ص172,173۔اسماعیل قادری نورانی)

☆ احمد رضا کسی مدرسے کا فاضل نہیں:

آپ نے (احمد رضا) حصول تعلیم کے لیے کسی مدرسے میں داخلہ نہیں لیا۔(خیابان رضا۔ص18۔اقبال احمد فاروقی)

اعلیٰ حضرت نے ارشاد فرمایا کے میرا کوئی استاد نہیں۔(سیرت امام احمد رضا۔ص12۔عبدالحکیم شاہ جہان پوری)

☆ احمد رضا نے کبھی زکوۃ نہ دی:

فرمایا کہ کبھی میں نے ایک پیسہ زکوۃ نہیں دی۔(سیرت امام احمد رضا۔ص35۔عبدالحکیم شاہ جہان پوری)

☆ احمد رضا کے پاوں لفظ محمد کی دال (العیاذ باللہ)

(احمد رضا) ہمیشہ بشکل نام اقدس محمدﷺ سویا کرتے۔اسطرح کہ دونوں ہاتھ ملا کر سر کے نیچے رکھتے اور پاوں سمیٹ لیتے جس سے سر میم، کہنیاں ح، کمر م، پاوں د بن کر گویا نام پاک محمد کا نقشہ بن جاتا۔(سیرت امام احمد رضا۔ص45۔عبدالحکیم شاہ جہان پوری)

☆ نماز میں احمد رضا کے نفس کو حرکت:

احمد رضا نے ارشاد فرمایا کے قعدہ اخیرہ میں بعد تشہد حرکت نفس سے میرے انگرکھے کا بند ٹوٹ گیا تھا۔(ضیائے حرم کا اعلیٰ حضرت نمبر۔ص25)

☆ احمد رضا جاہلوں کا پیشوا:

☆فاضل بریلوی اپنے عہد کے جلیل القدر عالم تھے مگر علمی حلقوں میں اب تک صحیح تعارف نہ کرایا جاسکا۔جدید تعلیم یافتہ طبقہ تو بڑی حد تک نابلد ہے۔چنانچہ ایک مجلس میں یہ راقم بھی موجود تھا ایک فاضل نے فرمایا کہ مولانا احمد رضا خان کے پیرو تو زیادہ تر جاہل ہیں۔گویا آپ جاہلوں کے پیشوا تھے۔

(فاضل بریلوی اور ترک موالات۔ص5۔ڈاکٹر مسعود بریلوی)

☆سنجیدہ انسان اسطرف (احمد رضا کی طرف) رخ کرنے سے جھجکنے لگا۔(فاضل بریلوی علماء حجاز کی نظر میں۔ص15)

☆ احمد رضا کے پیرومرشد کی حالت:

جب سجادہ نشین نے ایک مرتبہ اعلیٰ حضرت سے رکھوالی کے لیے دو کتوں کی فرمائش کی تو اعلیٰ حضرت اعلیٰ نسل کے دو کتے خانقاہ عالیہ کی دیکھ بھال کے لیے بذات خود دے کر آئے۔(ضیائے حرم کا اعلیٰ حضرت نمبر۔ص69)

☆ احمد رضا کی تصانیف:

احمد رضا نے 72 کتابیں علامہ دیوبند کے رد میں لکھیں۔

مولانا رشید احمد گنگوہیؒ کے رد میں 25 کتابیں لکھیں۔

مولانا قاسم نانوتویؒ کے رد میں 11 کتابیں لکھیں۔

مولانا اشرف علی تھانویؒ کے رد میں 9 کتابیں لکھیں۔

مولانا شاہ اسماعیل شہیدؒ کے رد میں 10 کتابیں لکھیں۔

ندوۃ العلماء کے رد میں 17 کتابیں لکھیں۔

قادیانیوں کے رد میں 6 رسائل لکھے۔

شعیوں رافضیوں کے رد میں 4 رسالے لکھے۔

ہندوؤں کے رد میں ایک رسالہ لکھا۔ (المجمل المجد دلتالیف المجد د ص 34۔ شائع کردہ مرکزی مجلس رضا لاہور)

☆ احمد رضا عذاب میں

خدائے قہار ہے غضب پر کھلے ہیں بدکاریوں کے دفتر۔

بچالو آکر شفیع محشر تمہارا بندہ عذاب میں ہے۔

کریم اپنے کرم کا صدقہ یسم بے قدر کر نہ شرما۔

تو اور رضا سے حساب لینا رضا بھی کوئی حساب میں ہے۔ (رسالہ انیس اہلسنت ۔ص 30۔ احمد رضا)

☆ اعلیٰ حضرت ہزار کتوں کی طرح ایک کتا:۔

کوئی کیوں پوچھے تیری بات رضا۔ تجھ سے کتے ہزار پھرتے ہیں۔ (حدائق بخشش ج 1۔ص 44 احمد رضا)

☆ احمد رضا مجرم و ناکارہ ہے:۔

مانا کہ سخت مجرم و ناکارہ ہے رضا۔ تیری ہی تو ہے بندہ درگاہ بے خبر۔ (حدائق بخشش ج۔1۔ص 27)

☆ احمد رضا بریلوی بدکار:۔

بدکار رضا خوشی ہو بدکام بھلے ہوں گے۔ وہ اچھے میاں پیارا اچھوں کا میاں آیا۔ (حدائق بخشش ج۔1۔ص 18 احمد رضا)

☆ بدی کو احمد رضا سے شرم آتی ہے:۔

تم وہ کہ کرم کو ناز تم سے۔ میں وہ کہ بدی کو عار آقا۔ (حدائق بخشش ج۔1۔ص 12 احمد رضا)

☆ احمد رضا نہ گھر کا نہ گھاٹ کا:۔

نہ گھر کا رکھا نہ اس در کا ہائے ناکامی ہماری بے بسی پر بھی نہ کچھ خیال (حدائق بخشش ج 1۔ص 19)

☆ احمد رضا نکما:

مفت پالا تھا کبھی کام کی عادت نہ پڑی اب عمل پوچھتے ہیں ہائے نکما تیرا۔ (حدائق بخشش۔ج 1ص 3)

☆ احمد رضا خوار، گناہ گار:

خوار و بیچار خطاوار گناہ گار ہوں میں (حدائق بخشش ج 1۔ص 3)

☆ احمد رضا چور، مجرم، بد:

بد سہی، چور سہی مجرم ناکارہ سہی۔ (حدائق بخشش ج 1۔ص 5)

اعلیٰ حضرت کی سڑی زبان وتحریر

☆ اعلیٰ حضرت کی سڑی زبان وتحریر پر تاثرات

☆ خواجہ قمر الدین سیالوی کے استاد علامہ معین الدین چشتی اجمیری اعلیٰ حضرت کے اخلاق کا بہت خوبصورت نقشہ کھینچتے ہوئے لکھتے ہیں:

''اوران کے شبہات کو رفع کر کے سب سے پیشتر سوشہیدوں کا اجر خود مول لیتے خلقت کی سخت کلمات کی پرواہ نہ کر کے اِس کان سن اُس کان اڑاتے اور صابرین کے زمرہ میں داخل ہو کر خلق حسن کا بہترین نمونہ صفحۂ دہر پر چھوڑتے لیکن اسکے بارگاہ اعلیٰ حضرت سے وہ گوہر افشانی و گوہر بار یہوئیکہ خلقت

حیران ہوئی کہ انکا ظہور بارگاہِ رضوی سے ہوا ہے یا لکھنو کے مشہور کوٹھوں سے'' [تجلیات انوارِ معین صفحہ 4]

☆ ''اعلیٰ حضرت کے الفاظ سن کر بازاری اور اوباش تک کانوں پر ہاتھ دھرتے ہونگے اب اس کے بعد وہ کونسا درجہ ہے جس کی بنا پر اعلیٰ حضرت کو فحش گو قرار دیا جائے۔ دنیا میں جب اعلیٰ درجے کا فحش گو اپنے انتہائی فحش گوئی کی نمائش کرتا ہے تو اس کی فحش گوئی کا خاتمہ بھی ایسے جملوں پر ہوتا ہے جن کا صدور آئے دن آعلیٰ حضرت کی ذات سے علمائے کرام کی شان ہوتا رہتا ہے'' (تجلیات انوارِ معین صفحہ 32)

☆ فاضل بریلوی علمائے کرام کی توہین کرنے کے ساتھ ساتھ ان کو مونث سے خطاب کرتا تھا (تجلیات انوارِ معین صفحہ 23)

☆ فاضل بریلوی کے کلام میں سوقیت اور فحش گوئی تھی (تجلیات انوارِ معین صفحہ 23)

اعلیٰ حضرت کی سڑی زبان وتحریر کے چند نمونے

☆ دیوبندیوں کی کتابیں اس قابل ہیں کہ ان پر پیشاب کیا جائے ان کتابوں پر پیشاب کرنا پیشاب کو مزید ناپاک کر دیتا ہے۔

(سبحان السبوح ص 94۔احمد رضا)

☆ دیوبندیوں کا خدا رنڈیوں کی طرح زنا بھی کرائے ورنہ دیوبند کی چکلے والیاں اس پر ہنس گئیں کہ نکھٹو ہمارا برابر بھی نہ ہوسکا۔ پھر ضروری ہے کہ تمہارے خدا کی زن (عورت) بھی ہو اور ضروری ہے کہ خدا کا آلہ تناسل بھی ہو۔ یوں خدا کے مقابلے میں ایک خدائن بھی ماننا پڑے گی۔

(سبحان السبوح ص142۔احمد رضا خان)

☆ اب تو دیوبندیوں کی دو ورقیوں کا کوئی جواب نہیں دیتا۔ اور یہ نہ دیکھا کہ کسی عاقل کے نزدیک ان کی دو ورقیاں تھوکنے کے قابل بھی نہ رہیں بلکہ ان پر پیشاب کرنا پیشاب کو مزید ناپاک وخراب کرنا ہے۔ (اللہ جھوٹ سے پاک ص 96)

☆ کتاب اشہاب ثاقب پر خان احمد رضا تبصرہ کرتے ہوئے لکھتا ہے:

کبھی کسی بے حیا سی بے حیا ناپاک، گھنونی سی گھنونی، بے باک سی بے باک، پاجی کمینی گندی نے اپنے خصم کے مقابلے بے دھڑک ایسی حرکات کیں ہیں؟ آنکھیں میچ کر گندہ منہ پھاڑ کر اس پر فخر کئے انہیں سر بازار شائع کیا؟ سنتے ہیں کہ ان میں کوئی نئی نویلی حیادار، شرمیلی، بانکی نکیلی میٹھی رسیلی، اچل، البیلی، چنچل، انیلی، اجودھیاباشی آنکھ یہ بان لیتی ہے اس فاحشہ آنکھ نے کوئی غمزہ تراشا اور اسکا نام شہاب ثاقب رکھا۔

(خالص الاعتقاد ص22۔احمد رضا)

☆ مولانا اشرف علی تھانویؒ کے بارے میں اعلیٰ حضرت لکھتے ہیں:

تھانوی جی نہ تھان چھوڑیں گے	اور نہ ہم ان کے کان چھوڑیں گے۔
ہم انہیں ٹکٹکائے جائیں گے	وہ کبھی تو مکان چھوڑیں گے۔
ہم نے کیسا چکھایا ڈنڈا کیوں	پھر اوچھل کر پلان چھوڑیں گے۔
وہ دولتی چلائیں ہم ان کو	پیٹھ پر جا کر کان چھوڑیں گے۔
تھانوی جی کی کون توڑے چپ	جانے دیں ھم بھی دھیان چھوڑینگے

(حدائق بخشش حصہ 3۔ص96۔احمد رضا)

☆ تھانویؒ صاحب کے بارے میں احمد رضا لکھتا ہے:

اضر جبلی من نتائج ردۃً	و اشرفعلی لعبۃ الصبیان

انھی جراء ک فی الحسان عن العوا　　　انت انجی یا کلبۃ الشیطان

ترجمہ: ارتداد کے بچوں سے بدترین حاملہ اشرف علی بچوں کی گڑیا ہے۔اے حاملہ تو اپنے پلوں کو اچھے لوگوں میں بھونکنے سے روک، اے شیطان کی کتیا تو خود بھونک۔　　(حدائق بخشش۔حصہ 3 ص89 احمد رضا)

☆ ندوۃ العلماء لکھنو کے بارے میں لکھتا ہے۔

ترجمہ:　سنت کا گھوڑا جب بدعت کی گدھی پر آیا تو ندوہ کا خچر پیدا ہوا اسی پر ندوہ والے فخر کر رہے ہیں۔(حدائق بخشش حصہ 3۔ص32 احمد رضا)

☆ وہابی خدا احمد رضا کے نزدیک:

وہابی ایسے کو خدا کہتے ہیں جسے مکان، زمان، جہت، ماہیت، ترکیب عقلی سے پاک کہنا بدعت حقیقہ کے قبیل سے ہے۔اور صریح کفروں کے ساتھ گننے کے قابل ہے۔اسکا سچا ہونا کچھ ضروری نہیں۔جھوٹا بھی ہوسکتا ہے ایسے کو خدا کہتے ہیں جسکی بات پر اعتبار نہیں۔نہ اسکی کتاب قابل استناد، نہ اسکا دین لائق اعتماد۔ایسے کو خدا کہتے ہیں کہ جس میں ہر عیب ونقص کی گنجائش ہے۔جو اپنی شخیت (بڑائی او پیروی) بنی رکھنے کو قصداً عیبی بننے سے بچتا ہے چاہے تو ہر گندگی میں آلودہ ہو جائے۔ایسے کو جسکا علم حاسل کئے سے حاصل ہوتا ہے۔اسکا علم اس کے اختیار میں ہے چاہے تو جاہل رہے۔ایسے کو خدا مانتے ہیں جسکا بہکنا، بھولنا، سونا، روگھنا، غافل ہونا، ظالم ہونا، حتی کہ مرجانا سب کچھ ممکن ہے، کھانا پینا، پیشاب کرنا، پاخانہ کرنا، ناچنا، جھرکنا، نٹ کی طرح کلا کھیلنا، عورتوں سے جماع کرنا، لواطت جیسی غیبث بے حیائی کا مرتکب ہونا حتی کہ محنت کی طرح خود مفعول بننا کوئی خباثت کوئی فضیحت (رسوائی) اسکی شان کے خلاف نہیں، وہ کھانے کا منہ اور بھرنے کا پیٹ اور مردی اور زنی کی علامتیں بالفعل رکھتا ہے۔سبوح وقدوس نہیں۔خنثی مشکل (ہیجڑا) ہے۔یا کم سے کم اپنے آپ کو ایسا بنا سکتا ہے اپنے آپ کو جلا بھی سکتا ہے۔ڈبو بھی سکتا ہے۔زہر کھا کر یا گلا گونٹ کر، بندوق مار کر خود کشی بھی کر سکتا ہے اسکے ماں باپ، بیوی بیٹا سب ممکن ہے۔بلکہ ماں باپ ہی سے پیدا ہوا ہے۔، ربڑ کی طرح پھیلتا اور سمٹتا ہے ایسے کو خدا مانتے ہیں جس کا کلام فنا ہو سکتا ہے جو بندوں کے خلاف کے باعث جھوٹ سے بچتا ہے کہ کہیں مجھے جھوٹا نہ سمجھ لیں۔بندوں سے چہرا چھپا کر، پیٹ بھر کر جھوٹ بک سکتا ہے۔

(العطایا النبویہ فی الفتاویٰ الرضویہ۔ج1۔ص791)

☆ فتاویٰ افریقہ میں کتوں کا ذکر:

☆ ایک سرخ کتے کا بھی اس گوشت میں حصہ ہے۔(فتاویٰ افریقہ ص118 احمد رضا)

☆ اور علم میں الوگدھے، کتے، سوئر کے ہمسر۔　(فتاویٰ افریقہ ص118 احمد رضا)

☆ استاد کو ایسا ہی علم تھا جیسے کتے کو۔　(فتاویٰ افریقہ ص118 احمد رضا)

☆ کیا تم میں سے کسی کو پسند آتا ہے کہ کسی کی بیٹی یا بہن کسی کتے کے نیچے بچھے۔(فتاویٰ افریقہ ص118 احمد رضا)

☆ ہمارے لیے بری قتل نہیں جو عورت کسی بدمذہب کی جورو بنی وہ ایسی ہے جیسے کسی کتے کے تصرف میں آئی۔(فتاویٰ افریقہ ص119 احمد رضا)

☆ ایسا ہے جیسا کتا۔　(فتاویٰ افریقہ ص119 احمد رضا)

☆ بدمذہب کتا ہے یا نہیں۔　(فتاویٰ افریقہ ص119 احمد رضا)

☆ بلکہ کتے سے بھی بدتر۔　(فتاویٰ افریقہ ص119 احمد رضا)

☆ کتے پر عذاب نہیں۔　(فتاویٰ افریقہ۔ص119۔احمد رضا)

☆ بدمذہبی والے جہنمیوں کے کتے۔　(فتاویٰ افریقہ۔ص119۔احمد رضا)

☆ اسکا حال کتے کی طرح ہے۔　(فتاویٰ افریقہ۔ص120۔احمد رضا)

☆ گدھے کتے۔سوئر کا نام نکلے۔　(فتاویٰ افریقہ۔ص121۔احمد رضا)

☆زبان سے گدھے کتے سوئر کا نام نکلے۔ (فتاویٰ افریقہ۔ص 121۔احمد رضا)

☆گدھے کتے سوئر کا نام لکھا ہے۔ (فتاویٰ افریقہ۔ص 121۔احمد رضا)

☆کتنی جگہ لفظ گدھے، کتے وخنزیر وغیرہ ہیں۔ (فتاویٰ افریقہ۔ص 121۔احمد رضا)

☆اب علماء سے عرض یہ ہے کہ ان بدگویوں دوشنامیوں کے رد میں کتے، سور کا نام لینا جائز ہے۔(فتاویٰ افریقہ۔ص 126۔احمد رضا)

☆ حدائق بخشش میں کتوں کا ذکر:

☆تجھ سے دردر سے سگ اور سگ سے ہے مجھ کو نسبت

میری گردن میں بھی ہے دور کا ڈورا تیرا۔(ص 5۔ج 1 حدائق بخشش۔احمد رضا)

☆میری قسمت کی قسم کھائیں۔ سگان بغداد۔ (ج 1۔5 حدائق بخشش۔احمد رضا)

☆سگ در قہر سے دیکھے تو بکھرتا ہے ابھی۔ (ج 1۔ص 10 حدائق بخشش۔احمد رضا)

☆سگان کوچہ مین چہرہ میرا بحال کیا۔ (ج 1۔ص 19 حدائق بخشش۔احمد رضا)

☆کہ رضائے عجمی ہو سگِ حسان عرب۔ (ج اص 22۔حدائق بخشش۔احمد رضا)

☆کوئی کیوں پوچھے تیری بات رضا۔ تجھ سے کتے ہزار پھرتے ہیں۔ (ج 1۔ص 22 حدائق بخشش۔احمد رضا)

☆پارہ دل بھی نہ نکلا دل سے تحفے میں رضا۔ ان سگان سے اتنی جان پیاری واہ واہ۔(ج 1 ص 61۔حدائق بخشش۔احمد رضا)

☆کہ تو ادنیٰ سگِ درگاہ خدام معالی ہے۔ (ج 1۔ص 83۔حدائق بخشش۔احمد رضا)

☆گام برگام سگے مارا مبین۔ (ج 2۔ص 23۔ حدائق بخشش۔احمد رضا)

☆رضا کسی سگِ طیبہ کے پاؤں بھی چومے۔ تم اور آہ کہ اتنا دفانح لے کہ چلے۔(ج 2۔ص 64۔حدائق بخشش۔احمد رضا)

احمد رضا خان بریلوی کے کفریات وغلط فتوے

☆ معراج کی رات خدا خدا سے ملا:

وہی ہے اول وہی ہے آخر وہی ہے باطن وہی ہے ظاہر

اسی کے جلوے اسی سے ملنے اس سے اس کی طرف گئے تھے

(حدائق بخشش۔ج 1۔ص 114 احمد رضا)

☆ تم خدا بھی ہو اور خدا سے جدا بھی ہو:

خدا کہتے نہیں بنتی۔ جدا کہتے نہیں بنتی خدا پر تم کو چھوڑا ہے وہی جانے کیا تم ہو۔

(حدائق بخشش۔جلد 2۔ص 104، احمد رضا)

☆ شیخ عبدالقادرؒ کے پاس خدائی اختیارات

احد سے احمد اور احمد سے تجھ کو کن اور سب کن مکن حاصل ہے یا غوث

(حدائق بخشش ج 2 ص 9، احمد رضا)

☆ خدا بے بس اور بے اختیار۔ ولی سب اختیارات والا

اللہ عزوجل نے غزوہ احزاب میں حضور کی مدد کرنی چاہی اور شالی ہوا کو حکم دیا کہ جا میرے حبیب کی مدد فرما۔ اور کافروں کو نیست و نابود کر دے۔ ہوا نے انکار کر دیا اور کہا کہ بیبیاں (عورتیں) رات کو نہیں نکلتیں۔ اللہ تعالیٰ نے اسکو بانجھ کر دیا اسی وجہ سے شالی ہوا سے کبھی پانی نہیں برستا۔ (ملفوظات احمد رضا۔ ج ۴۔ص ۸۷۔ احمد رضا)

☆ خدا اور سول گلے ملے:

حجاب اٹھنے میں لاکھوں پردے ہر ایک پردے میں لاکھوں جلوے
عجیب گھڑی تھی کہ وصل و فرقت جنم کے بچھڑے گلے ملے تھے۔ (حدائق بخشش ج 1۔ص 112۔ احمد رضا)

☆ خدا بھی پیر کا وظیفہ پڑھتا ہے

ملک مشغول ہیں اسکی ثناء میں۔ وہ تیرا ذکر و شاغل ہے یاغوث
(حدائق بخشش ج۔2۔ص 7، احمد رضا)

☆ خدا نبی کا منشی ہے:

نعمتیں بانٹتا جس سمت وہ ذیشان گیا۔ ساتھ ہی منشی رحمت کا قلمدان گیا۔
(حدائق بخشش ج 1۔ص 20، احمد رضا)

☆ اللہ کو پکارنا شیطانی وسوسہ ہے:

ایک دفعہ حضرت جنید بغدادی دجلہ پر تشریف لائے اور یا اللہ کہتے ہوئے اس پر زمین کے مثل چلنے لگے بعد کو ایک شخص آیا اسے بھی پار جانے کی ضرورت تھی کوئی کشتی اس وقت موجود نہ تھی۔ جب اس نے حضرت کو جاتے دیکھا عرض کی میں کس طرح آؤں۔ فرمایا یا جنید یا جنید کہتا چلا آ۔ اس نے کیا اور دریا پر زمین کی طرح چلنے لگا۔ جب بیچ دریا میں پہنچا تو شیطان لعین نے دل میں وسوسہ ڈالا کہ حضرت خود تو یا اللہ کہیں اور مجھ سے یا جنید یا جنید کہلواتے ہیں میں بھی یا اللہ کیوں نہ کہوں۔ اس نے یا اللہ کہا اور ساتھ ہی غوطہ کھایا۔ پکارا حضرت میں چلا، فرمایا وہی کہہ یا جنید یا جنید، جب کہا دریا پار ہو گیا۔
(ملفوظات احمد رضا خان ج 1۔ص 117)

☆ حضور خدا کے نور کا ٹکرا تھے:

اٹھا دو پردہ دکھا دو چہرہ کہ نوری باری حجاب میں ہے۔
(حدائق بخشش۔ج 1۔ص 20 احمد رضا)۔

شکل بشر میں نور الہٰی اگر نہ ہو۔ کیا اس قدر خمیرہ پاؤ مدد کی ہے۔
(حدائق بخشش۔ج 1۔ص 94 احمد رضا)

☆ اللہ کو ہر جگہ حاضر ناضر ماننا بے دینی ہے:

☆ اللہ کے لیے لفظ حاضر ناضر استعمال کرنے سے منع کیا ہے (فتاوی رضویہ۔ج 14۔ص 688-640)
☆ اللہ کے لیے حاضر ناظر کا لفظ استعمال کرنا بہت برے معنی رکھتا ہے۔ (فتاوی رضویہ۔ج 6۔ص 157-132)

☆ احمد رضا کی توحید:

☆ عرض: حضور اقدس کو اے خداوندِ عرب کہہ کہ ندا کر سکتے ہیں؟
ارشاد: کر سکتے ہیں۔ خداوند عرب کے معنی مالکِ عرب۔ (ملفوظات احمد رضا۔ ج 1۔ص 127، احمد رضا)

☆سورۃ اخلاص اور سورۃ فاتحہ میں رسول اللہ کی تعریف ہے۔ (احکام شریعت۔ص 163 احمد رضا)

☆جبریل علیہ الصلوۃ والسلام حاجت روا ہیں۔ (ملفوظات احمد رضا ص 111، احمد رضا)

☆حضور اقدس کو حاجت روا و مشکل کشا و دافع البلاء ماننے میں کسی مسلمان کو تامل ہو سکتا ہے وہ تو جبریل کے بھی حاجت روا ہیں۔

(ملفوظات احمد رضا۔ص 111، احمد رضا)

☆ اللہ تعالیٰ حضور سے مشورہ لیتا ہے:

☆ترجمہ: بے شک میرے رب نے میری امت کے بارے میں مجھ سے مشورہ طلب فرمایا کہ میں ان کے ساتھ کیا کروں۔

(الامن والعلیٰ ص 84۔ احمد رضا)

☆ شیخ عبد القادر حضرت یوسف سے زیادہ حسین

☆روئے یوسف سے فزوہ تر حسن روئے شاہ ہے۔ پشت آئینہ نہ ہوا انباز روئے آئینہ

(حدائق بخشش۔ حصہ 3۔ صفحہ 64، احمد رضا)

☆ گستاخ رسول کون؟ نقل کفر، کفر نہ باشد

برکات احمد کی قبر سے حضور کے روضہ مبارک کی خوشبو۔

☆برکات احمد صاحب کو دفن کے وقت انکی قبر میں اترا تو مجھے بلا مبالغہ وہ خوشبو محسوس ہوئی جو پہلی بار روضہ انور کے قریب پائی تھی۔

(ملفوظات رضا خان، حصہ 2۔ص 142 فرید بک۔ احمد رضا)

☆ پیر کے پاس حضور کی حاضری

☆ولی کیا مرسل آئیں خود حضور آئیں۔ وہ تیری وعظ کی محفل ہے یا غوث (حدائق بخشش، ج 2۔ص 7، احمد رضا)

☆ نبی شاگرد، پیر استاد

☆قمر پر جیسے خود کا یوں تیرا قرض ہے۔ سب اہل نور پر فاضل ہے یا غوث (حدائق بخشش۔ ج 1 ص 11، احمد رضا)

☆ شیخ عبد القادر جیلانی ظلی طور پر مرتبہ نبوت پر ہیں۔

☆یہ قول اگر نبوت ختم نہ ہوتی تو حضور غوث پاک نبی ہوتے اگر چہ اپنے مفہوم شرطی پر صحیح و جائز اطلاق ہے کہ بے شک مرتبہ علیہ رفیعہ حضور پر نور رضی اللہ تعالیٰ عنہ ظل مرتبہ نبوت ہے۔ (عرفان شریعت۔ص 90، مکتبہ المدینہ، احمد رضا)

☆ حضور کو آیات کا نسیان

☆یہ ممکن ہے کہ حضور کو بعض آیات کا نسیان ہوا ہو۔ (ملفوظات ص 255۔ حصہ 3، احمد رضا)

☆ حضور کو ذلت کے بعد عزت ملی

☆کثرت بعد قلت پہ اکثر درود۔ عزت بعد ذلت پہ لاکھوں سلام (حدائق بخشش۔ حصہ 2 ص 29، احمد رضا)

☆ حضرت غوث ہی سب کچھ دیتے ہیں۔ نبی بھی غوث کے در کے سوالی:

☆کوئی سالک ہے یا واصل ہے یا غوث وہ کچھ بھی ہو تیرا سائل ہے یا غوث (حدائق بخشش ج 2 ص 7، احمد رضا)

☆ نبی غوث پاک سے فیض حاصل کرتے ہیں:

☆ولی کیا مرسل آئیں خود حضور آئیں وہ تیرے وعظ کی محفل ہے یا غوث (حدائق بخشش ج 2۔ص 7، احمد رضا)

☆ بریلوی مذہب میں شیخ عبدالقادر جناب رسول کے بیٹے ہیں۔

☆ کیوں نہ قاسم ہو کہ تو ابن ابی القاسم ہے۔ کیون نہ قادر ہو کہ مختار ہے بابا تیرا (حدائق بخشش۔ج1۔ص4، احمد رضا)

☆ تیرے بابا کا، پھر تیرا کرم ہے یہ منہ ورنہ کسی قابل ہے یا غوث (حدائق بخشش۔ج2۔ص13، احمد رضا)

☆ ممکن میں یہ قدرت کہاں واجب میں عبدیت کہاں

حیراں ہوں یہ بھی ہے خطا یہ بھی نہیں وہ بھی نہیں

(حدائق بخشش۔ج1۔ص۴۹۔احمد رضا)

☆ احمد رضا سنت اور حدیث کا بے ادب:

☆ اعلیٰ حضرت قدس سرہ کتب حدیث کھڑے ہو کر پڑھایا کرتے تھے۔ دیکھنے والوں نے ہم کو بتایا کہ خود بھی کھڑے ہوتے پڑھنے والے بھی کھڑے ہوتے تھے۔ (جاءالحق۔حصہ اول۔ص228۔احمد یار)

☆ احمد رضا کا ختم نبوت سے انکار:

☆ انجام دے آغاز رسالت باشند انیک گوہم تابع عبدالقادر (حدائق بخشش ج2۔ص72احمد رضا)

☆ فتح باب نبوت پہ بے حد درود ختم دور رسالت پہ لاکھو سلام (حدائق بخشش ج2۔ص28احمد رضا)

☆ شیخ عبدالقادر جیلانی کی شکل نبی سے ملتی:

☆ نقشہ شاہ مدینہ صاف آتا ہے نظر جب تصویر میں جماتے ہیں سراپا غوث کا

(ملفوظات احمد رضا۔ج3۔ص45۔احمد رضا)

☆ پیر کا ہاتھ نبی کے ہاتھ سے بہتر:

☆ حضرت یحیٰی میزی کے ایک مرید دریا میں ڈوب رہے تھے حضرت خضر علیہ السلام حاضر ہوئے اور فرمایا کہ اپنا ہاتھ مجھ دے کہ تجھے باہر نکال لوں۔ ان مرید نے عرض کی یہ ہاتھ حضرت یحیٰی منیر کے ہاتھ دے چکا ہوں۔ اب دوسرے کو نہ دوں گا۔ حضرت خضر علیہ السلام غائب ہو گئے اور حضرت یحیٰی منیری ظاہر ہوئے اور ان کو نکال لیا۔ (ملفوظات احمد رضا۔ج2۔ص51۔احمد رضا)

☆ حضورؐ کی سخت ترین گستاخی:

☆ مولا کو شایان ہے کہ اپنے محبوب نبیؐ کو جن عبارت سے چاہے تعبیر فرمائے یوں خیال کرو کہ زید نے اپنے بیٹے عمر کو اسکی لغزش یا بھول پر متنبہ کرنے اور ادب دینے کے لیے مثلاً، نالائق، احمق، وغیرہ الفاظ سے تعبیر کیا۔ (فتاوی رضویہ جلد2۔ص233۔احمد رضا)

☆ انبیاء اکرام کی قبور مطہرہ میں ازواج مطہرہ پیش کی جاتی ہیں اور ان کے ساتھ شب باشی فرماتے ہیں۔ (ملفوظات ص27، حصہ3، احمد رضا)

☆ شیخ عبدالقادر جیلانی توہین:

☆ احمد رضا شیخ جیلانی کے بارے میں لکھتا ہے

مرغ سب بولتے ہیں بول کر چپ رہتے ہیں

ہاں اصیل ایک نوا شیخ رہے گا تیرا (حدائق بخشش ج۔1۔ص6)

☆ اعلیٰ حضرت اور شیخ عبدالقادر جیلانی

☆ اگر کوئی نبی ہوتا تو شیخ عبدالقادر جیلانی نبی ہوتا۔ (عرفان شریعت۔ص85 احمد رضا)

☆رسالت کا آغاز شیخ عبدالقادر جیلانی سے ہوگیا ہے۔ (حدائق بخشش حصہ 2۔ ص185 احمد رضا)

☆ پیر اور مرید کی بیوی

☆سید احمد سجلماسی کی دو بیویاں تھیں سیدی عبدالعزیز دباغ نے فرمایا کہ رات کو تم نے ایک بیوی کے جاگتے ہوئے دوسری سے ہمبستری کی یہ نہیں چاہیے عرض کیا حضور وہ اس وقت سوتی تھی۔ فرمایا سوتی نہ تھی، سوتے میں جان ڈال دی تھی۔ عرض کیا حضور کو کیسے علم ہوا۔ فرمایا وہ سو رہی تھی، کوئی اور پلنگ بھی تھا عرض کیا ہاں ایک پلنگ خالی تھا فرمایا اس پر میں تھا۔ تو کسی وقت شیخ مرید سے جدا نہیں ہر آن ساتھ ہے (ملفوظات اعلی حضرت، ج2۔ ص56، احمد رضا)

☆ حضرت عائشہ کی توہین:

تنگ و چست ان کا لباس اور وہ جوبن کا ابھار
مسکی جاتی ہے قبا سر سے کمر تک لے کر
یہ پھٹا پڑتا ہے جوبن مرے دل کی صورت
کہ ہوئے جاتے ہیں جامہ سے بروں سینہ و بر

(مطلب یہ کہ ان کا ایسا تنگ اور چست لباس اور پھر اس پر متزاد سینہ کا ابھار ایسا تھا کہ پیراہن سر سے کمر تک پھٹنے کے قریب ہے ان کی جوانی کا ابھار مرے دل میں مانند پھٹتا جا رہا ہے اور سینہ سے جسم لباس تنگی کہ وجہ سے کپڑوں سے باہر ہوتے جا رہے ہیں۔۔۔)

(حدائق بخشش۔ حصہ 3 ص37 احمد رضا)

☆ام المومنین صدیقہؓ جو الفاظ شان جلال میں ارشاد کر گئی ہیں پس دوسرا کہے تو گردن ماری جائے۔ (ملفوظات۔ حصہ 3۔ ص234۔ احمد رضا)

☆حضرت ام المومنین محبوبہ سید المرسلین کا روح اقدس سیدنا الغوث الاعظم کو دودھ پلانا۔ بعض مداحین حضور اسے واقعہ خواب بیان کرتے ہیں۔ اور اگر بیداری ہی میں مانا جاتا ہو، تاہم بلاشبہ عقلاً ممکن اور شرعاً جائز اور اس میں کوئی استجاہ در کنار استعباد بھی نہیں۔ (عرفان شریعت ص85۔ احمد رضا)

☆ صحابی رسول حضرت عبدالرحمٰن قاریؒ کی توہین۔

☆عبدالرحمٰن قاری شیطان تھا۔ (ملفوظات احمد رضا۔ ج1۔ ص52)

☆ اعلیٰ حضرت کا حقہ۔

☆زائرین حاجتیں پیش کرتے انکی حاجتیں پوری کی جاتی۔ حقہ پان سے ہر ایک کی تواضع کی جاتی (حیات اعلیٰ حضرت ج ا ص126)

☆میرے پیر و مرشد اعلیٰ حضرت سرکار کو حقہ نوشی کا بہت شوق تھا کہیں تشریف لے جاتے تو حقہ ساتھ جاتا۔ (تجلیات امام احمد رضا۔ ص77)

☆حقہ پیتے وقت میں بسمہ اللہ نہیں پڑھتا۔ (ملفوظات، حصہ 2 ص221، احمد رضا خان)

☆یہ حقہ بڑبڑ کرتا ہے شیطون کا خایہ ہے۔ یہ لمبا کا نا ایسا جیسا شیطون ذکر چھپایا ہے۔ (انوار شریعت ج1 ص329)

☆ حضور ﷺ کو احمد رضا کا انتظار

بارگاہ رسالت میں عرض کیا کس کا انتظار ہے؟ فرمایا احمد رضا کا انتظار ہے۔ (اعلیٰ حضرت اعلیٰ سیرت۔ ص161۔ اکبر بک)

☆ احمد رضا کی شیطان سے ہمدردیاں

☆شیطان نماز پڑھتا ہے۔ (ملفوظات۔ ح ا ص15، اعلیٰ حضرت)

☆ابلیس اپنے لیے جھوٹ کو ناپسند کرتا ہے۔ (احکام شریعت۔ حصہ اول۔ ص۔135 احمد رضا)

☆شیطان کا علم حضورؐ سے وسیع ہے۔ (خالص الاعتقاد۔ احمد رضا۔ ص6)

☆شیطان رب سے اپنی بخشش کا طالب ہے۔ (ملفوظات ح اص15احمد رضا)

☆ بیت اللہ مجرہ کرتا ہے۔

☆تیری آمد تھی کہ بیت اللہ مجرے کو جھکا۔ تیری ہیبت تھی کہ ہر بت تھرتھرا گیا (حدائق بخشش۔ص20۔حصہ 1)

☆ رنڈیوں کا مال ہضم:

☆س:طواف جسکی آمدنی صرف حرام پر اسکے یہاں میلاد شریف پڑھنا اور اسکی حرام آمدنی کی منگائی ہوئی شرینی پر فاتحہ کرنا جائز ہے یا نہیں؟

ج:اس مال کی شیرینی پر فاتحہ کرنا حرام ہے مگر جب کہ اس نے مال بدل کر مجلس کی ہو اور یہ لوگ جب کوئی کار خیر کرنا چاہے ہیں تو ایسا ہی کرتے ہیں اور اس کے لیے شہادت کی حاجت نہیں اگر وہ کہے کہ میں نے قرض لے کر یہ مجلس کی ہے اور وہ قرض اپنے حرام مال سے ادا کیا ہے تو اسکا قول مقبول ہوگا۔

(احکام شریعت۔ج2ص144۔145۔احمد رضا)

☆ ساس کی شلوار:

☆عرض۔معمولی چھنٹ جس کے پاجامے عورتوں کے ہوتے ہیں۔خوش دامن (ساس) کا پاجامہ ایسی چھینٹ کا ہو۔اس پر اسکے جسم کو ہاتھ شہوت سے لگائے تو کیا حکم ہے۔

ارشاد:اگر ایسا کپڑا ہے کہ حرارتِ جسم کی نامعلوم ہو تو خیر۔ (احکام شریعت۔ج2۔ص227۔احمد رضا)

☆ دیوالی کی مٹھائی:

☆عرض:کافر جو ہولی اور دیوالی میں مٹھائی تقسیم کرتے ہیں مسلمان کو لینا جائز ہے یا نہیں۔

ارشاد:اس روز نہ لے ہاں اگر دوسرے روز دے تو لے لے۔

(ملفوظات اعلیٰ حضرت۔ج1۔ص115،احمد رضا)

☆ قبروں پر چراغ

☆رسول خدا نے قبروں پر چراغ روشن کرنے والوں پر لعنت فرمائی۔(ترمذی،نسائی)

اعلیٰ حضرت لکھتے ہیں۔چراغ،روشن کرنا قبر کی تعظیم کے لیے جائز ہے۔ (فتاویٰ رضویہ۔جلد 4,ص144)

☆ کتے کی پاکی:

☆عرض:کتے کا رواں تو ناپاک نہیں؟

ارشاد: صحیح یہ ہے کہ کتے کا صرف نعاب ناپاک ہے (ملفوظات۔ج3۔ص61۔احمد رضا)

☆ ہندو نکاح پڑھائے تو ہو جاتا ہے:

نکاح ہو ہی جائے گا۔اس واسطے کہ نکاح نام ہے باہمی ایجاب وقبول کا اگر چہ برہمن پڑھادے۔

(احکام شریعت۔حصہ دوئم ص225احمد رضا)

☆ احمد رضا کے ہندوں سے تعلقات:

☆رضاءالحسن قادری لکھتے ہیں اعلیٰ حضرت بنارس تشریف لے گئے ایک دن دو پہر کو ایک جگہ دعوت تھی میں ہمراہ تھا۔واپسی میں تانگے والے سے فرمایا:اس طرف فلاں مندر کے سامنے سے ہوتے ہوئے چل،مجھے حیرت ہوئی کہ اعلیٰ حضرت بنارس کب تشریف لائے اور کیسے یہاں کی گلیوں سے واقف ہوئے اور اس مندر کا نام کب سنا۔اسی حیرت میں تھا کہ تانگہ مندر کے سامنے پہنچا۔دیکھا کہ ایک سادھو مندر سے نکلا اور تانگہ کی طرف دوڑا۔آپ نے تانگہ رکوادیا

۔اس نے اعلیٰ حضرت کوادب سے سلام کیا اور کان میں کچھ باتیں ہوئی جو میری سمجھ سے باہر تھیں۔ پھر وہ سادھو مندر میں چلا گیا۔ ادھر تانگہ بھی چل پڑا۔ تب میں نے عرض کی حضور کون تھا؟ فرمایا ابدال وقت. عرض کی مندر میں؟ فرمایا آم کھایئے۔ پتے نہ گنیے۔ (اعلیٰ حضرت اعلیٰ سیرت ص134)

☆ انگریز حکومت اور احمد رضا:

☆ہندوستان بفضلہٖ تعالیٰ دار اسلام ہے یہاں کے شہروں میں جمعہ صحیح ہے۔ (احکام شریعت ج2۔ص151۔احمد رضا)

☆ حقے کے پانی سے وضو:

☆جب آب مطلق۔۔۔۔نہ ملے تو یہ پانی حقے کا آب مطلق ہے اسکے ہوتے ہوئے تیمّم ہرگز صحیح نہیں (احکام شریعت۔ج3۔ص244) اور اگر تیمّم کیا تو نماز باطل۔

☆ نماز میں احتلام:

☆نماز میں احتلام ہوا سلام پھرنے تک منی نہ نکلی نماز ہوگئی۔ (فہارس فتاوی رضوایہ۔ص62۔احمد رضا)

☆ نماز میں عورت کو دیکھنا:

☆نمازی اپنی نماز میں اپنی یا بیگانی عورت کے فرج کے اندر کی طرف نظر کرے تو نماز فاسد نہیں ہوتی۔

(فتاوی رضوایہ۔ج1۔ص67۔احمد رضا)

☆ احمد رضا اور اولیاء

☆اولیاء اللہ سے مدد مانگنا اور انہیں پکارنا اور ان کے ساتھ توسل کرنا شرعی حکم اور پسندیدہ عمل ہے۔ (الامن والعلی۔ص29۔احمد رضا)

☆میں نے (احمد رضا نے) جب بھی مدد طلب کی یا غوث، ہی کہا ایک مرتبہ میں نے ایک دوسرے ولی سے مدد مانگنی چاہی مگر میری زبان سے ان کا نام نہ نکلا بلکہ زبان سے یا غوث ہی نکلا۔ (ملفوظات۔ص307،احمد رضا)

☆اولیاء چاہیں تو ایک وقت میں دس ہزار شہروں میں دس ہزار جگہ کی دعوت قبول کر لیں۔ (خالص الاعتقاد ص40 احمد رضا)

☆اعلیٰ حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی کے خودساختہ قول نقل کرتے ہو لکھتے ہیں کہ شیخ عبدالقادر فرماتے ہیں افتاب طلوع نہیں ہوتا یہاں تک کہ مجھ پر سلام کرے۔ نیا سال جب آتا ہے مجھ پر سلام کرتا ہے اور مجھے خبر دیتا ہے کہ جو کچھ اس سال میں ہونے والا ہے۔ نیا ہفتہ جب آتا ہے مجھ پر سلام کرتا ہے اور مجھے خبر دیتا ہے جو کچھ بھی اس میں ہونے والا ہے۔ ہر نیا دن مجھے سلام کرتا ہے اور مجھے خبر دیتا ہے جو کچھ اس میں ہونے والا ہے مجھ پر نیکی و بدی پیش کی جاتی ہے میری آنکھ لوح محفوظ پر لگی ہے۔ (خالص الاعتقاد۔ص49۔احمد رضا)

☆سورۃ لقمان: آیت نمبر 34 میں جن پانچ غیب کی باتوں کا ذکر ہے حضور گوان کا نہ صرف خود علم ہے بلکہ ان باتوں کو آپ جسے چاہیں عطا کر دیں۔ چنانچہ حضور کی امت کے ساتوں قطب ان باتوں کو جانتے ہیں۔ (خالص لاعتقاد۔ص54-53 احمد رضا)

☆مزاروں کے پاس اولیاء اکرم کی روحیں حاضر ہوتی ہیں۔ (احکام شریعت۔ص71۔احمد رضا)

☆اولیاء اللہ بعد الوصال زندہ، ان کی تعرفات کرامات پائندہ، ان کا فیض بدستور جاری اور ہم غلاموں خادموں، حبوں معتقدوں کے ساتھ وہی امداد و اعانت سازی۔ (فتاوی رضویہ۔ج6۔ص236۔احمد رضا)

☆ بریلوی سب بھیڑیں ہیں:

☆احمد رضا وصیت کرتا ہے۔تم مصطفیٰؐ کی بھولی بھالی بھیڑیں ہو اور بھیڑیئے تمہارے چاروں طرف ہیں (اعلیٰ حضرت بریلوی۔از بستوی ص105)

☆ بریلوی اولیاء:

☆اولیاء ازعرش تاتحت الثری دیکھتے ہیں۔ (ملفوظات ج 1۔ص 74احمد رضا)

☆ اللہ سے یا نبی سے استعانت طلب کریں:

☆بیٹھے اٹھتے حضور پاک سے التجاء واستعانت کیجئے۔ (حدائق بخشش ج 1۔ص 107احمد رضا)

☆ احمد رضا کی گستاخی

☆احمد رضا خان علماء دیوبند کومخاطب کر کے کہتا ہے۔تمہارا خدارنڈیوں کی طرح زنا کرائے ورنہ دیوبند کی چھلکے والیاں اس پرنسیس گیس کہ نکھٹو تو ہمارے برابر نہ ہوسکا۔اورضروری ہے کہ خدا کا آلہ تناسل بھی ہو۔یوں خدا کے مقابلے میں ایک خدائن ماننی پڑے گی۔(سبحان السبوح۔ص 142۔احمد رضا خان)

☆ احمد رضا کے پسندیدہ کھانے

☆الوحلال ہے (فتاوی رضویہ جلد 20،ص 312احمد رضا)

☆چمگاڈر حلال ہے (فتاوی رضویہ جلد 20،ص 318احمد رضا)

☆ نصرانی ویہودی زبیحہ:

یہودی کا ذبیحہ حلال ہے جبکہ نام الٰہی عز جلالہ کے ذبح کرے،یونہی اگر کوئی واقعی نصرانی ہو۔

احمد رضا خان کے ترجمہ کا آپریشن بریلوی قلم سے

احمد رضا خان صاحب نے ترجمہ قرآن پاک کنز الایمان کے نام سے کیا ہے جس میں انہوں نے بے شمار جگہوں پر فحش غلطیاں کی ہیں اور اصول وضوابط اور لغات قرآن سے ہٹ کر ترجمہ کیا ہے اور بہت سارے بریلوی علماء نے بھی اس ترجمہ سے اختلاف کیا ہے مثلاً: مولوی احمد رضا صاحب سورۃ فتح کی آیت کا ترجمہ کرتے ہیں

ترجمہ: تاکہ تمہارے سب سے گناہ بخشئے تمہارے اگلوں کے اور پچھلوں کے۔(کنز الایمان۔سورۃ فتح 2)۔

بریلوی علماء اس پر تنقید کرتے ہوئے لکھتے ہیں۔

☆ یہ ترجمہ: صحیح نہیں ہے کہ (شرح مسلم۔ج 6۔ص 91۔294۔غلام رسول سعیدی۔)

☆ ہمارے نزدیک یہ ترجمہ صحیح نہیں ہے کیونکہ یہ ترجمہ لغت،اطلاقات قرآن،نظم قرآن اور احادیث صحیحہ کے خلاف ہے اور یہ اس پر عقلی خدشات اور ایرادات ہیں (شرح مسلم،ج 7۔ص 324,325)۔

☆ تعلق اگلوں اور پچھلوں کے ساتھ کیا گیا ہے اور وہ لغت،قرآن مجید کی بکثرت آیات میں انبیاء کے ساتھ مغفرت کے تعلق،نظم قرآن،احادیث،آثار اور فقہاء السلام کے تصریحات کے خلاف ہے (شرح مسلم۔ج 7۔ص 346)۔

☆ اس جگہ آیت سے امت کی مغفرت صحیح نہیں (شرح صحیح مسلم۔ج 7۔ص 346)۔

☆ (یہ ترجمہ) حدیث کے صریح خلاف ہے۔ (مغفرت ذنب۔ص 6۔ابوالخیر محمد زبیر حیدرآبادی)۔

☆ کئی احادیث کے یہ ترجمہ خلاف ہے (مغفرت ذنب۔ص 6ابوالخیر زبیر)۔

☆ یہاں امت کی مغفرت مراد لینا کی دووجوہات کی بناء پر درست نہیں اور صحیح نہیں بنتا (مغفرت ذنب ص 29۔ابوالخیر محمد زبیر)۔

بریلوی حضرات احمد رضا کے ترجمہ کے خلاف ترجمہ وتفسیر کرتے ہیں مثلاً

☆ تاکہ اللہ تعالیٰ آپ کے لیے معاف فرمادے آپ کے اگلے اور پچھلے خلاف اولی سب کام۔ (البیان سورۃ الفتح 2۔سید احمد سعید کاظمی)۔

☆ رسول اللہ ؐ نے صغیرہ سہو اور خلاف اولیٰ کاموں پر اعتراف ظلم کر کے استغفار کیا۔ (مقارات کاظمی۔ج3۔ص78۔احمد سعید کاظمی)

☆ تا کہ اللہ تعالیٰ تمہارے خیال میں جتنے بھی تمہارے گناہ ہیں سابقہ یا آئندہ ان تمام کی مغفرت فرمادے۔ (کوثر الخیرات ،ص237،اشرف سیالوی)

☆ اے محبوب اللہ نے وہ تمام امور جنہیں تم مرتبہ قرب اور منصب محبوبیت کے لحاظ سے گناہ سمجھتے ہو وہ تم سے صادر ہو یا ابھی سرزد نہیں ہوئے وہ سب بخش دیئے (کوثر الخیرات۔ص225)

☆ اے حبیب کریم آپ اپنے منصب قرب اور جلالت شان کے مطابق جن امور کو گناہ امور کرتے ہیں ان کے لیے اور مومن مردوں اور مومن عورتوں کے لیے مجھ سے بخش طلب کریں۔ (کوثر الخیرات۔ص263)

☆ تمہاری مغفرت کا اعلان اس دنیا میں کر دیا۔ (کوثر الخیرات۔ص324)

☆ فتح مکہ کے موقع پر نبی اکرم کو مغفرت ذنب کی بشارت دی گئی۔ (جاءالحق، احمد یار)

☆ مولوی غلام دستگیر قصوری نے اپنی کتاب تقدیس الوکیل میں احمد رضا کے خلاف ترجمہ کیا۔

☆ مولوی نقی علی خان نے اپنی کتاب الکلام الاوضح میں احمد رضا کے خلاف ترجمہ کیا۔

☆ پیر کرم شاہ نے اپنی تفسیر ضیاء القرآن میں احمد رضا کے خلاف ترجمہ کیا۔

☆ مولوی ابوداؤد صادق نے رضائے مصطفیٰ میں احمد رضا کے خلاف ترجمہ کیا

☆ احمد رضا سورۃ قصص کی آیت 27 کر ترجمہ کرتا ہے

''میری بیٹی کے مہر میں تم میری بکریوں کا چراؤ۔ (کنزالایمان، قصص27، احمد رضا)

☆ اقتدار احمد خان صاحب تنقید کرتے ہوئے لکھتا ہے

''یہ ترجمہ ہر اعتبار سے نامناسب، نہ تو قرآن مجید میں اس کی گنجائش، نہ یہ کسی لفظ کا ترجمہ ہوسکتا ہے یہ ترجمہ ان کے بھی خلاف ہے علاوہ ازیں فقہ حنفی کے بھی خلاف ہے۔ (تنقیدات علی المطبوعات، ص29، اقتدار احمد)

احمد رضا اور اس کے فتوں کا رد بریلوی قلم سے

☆ احمد رضا کا شعر غلط:

۔۔۔درسگاہ سعیدی میں اتفاقا وہاں دیگر علمائے کرام بھی موجود تھے اور امام اہلسنت کی شاعری پر تبصرہ اور اعتراض پر محفل گرم تھی اور اس بات پر بحث تھی کہ اعلحضرت کا یہ شعر

کون دیتا ہے دینے کو منہ چاہیے

دینے والا ہے سچا ہمارا نبی

درست نہیں۔﴿معارف رضا،ص۱۶۳﴾

☆ نقش نعل پاک پر اسماء مبارک لکھنا

احمد رضا خان کا فتوی:

☆نعلین شریف کے نقش پہ بسمہ اللہ لکھنے میں کچھ خرج نہیں۔

(فتوی رضویہ مرتب حافظ محمد عبدالسلام سعیدی۔جلد۲۱ص۴۱۳ (فہارس۴۶۰) رضا فاؤنڈیشن

☆حضور پاک کے نعلین پاک کے عکس کے درمیان بسمہ اللہ یا عہد لکھنا جائز ہے۔(فتاوی بریلوی شریف محمد عبدالرحیم, محمد یونس رضا)۔

بریلوی حضرات کا مخالف فتوی:

☆نعلین پاک کے نقش پر بسمہ اللہ لکھنا یا اللہ لکھنا یا کوئی آیت وحدیث لکھنا شرعاً ناجائز اور بے ادبی ہے۔نہ دائیں نہ بائیں نہ اوپر نہ نیچے۔جو شخص جانتے بوجھتے ۔سمجھتے عقل رکھتے ایسی گستاخی کرے وہ گمراہ ہے ایسے شخص کے پیچھے نماز پڑھنا ناجائز ہے(نقش نعل پاک پر اسماء مبارک لکھنا۔ص۳۔مفتی اقتدار احمد نعیمی۔)

☆سراسر گستاخی وگمراہی ہے۔(نقش نعل پاک پر اسماء مبارک لکھنا۔ص۹، مفتی اقتدار احمد نعیمی۔)

☆نقش نعل پر اللہ کا نام لکھنا یا قرآن کی آیت لکھنا یا بسم اللہ شریف ہو سخت ترین حرام ,حرام اشد حرام ہے (نقش نعل پاک پر اسماء مبارک لکھنا۔ص19 مفتی اقتدار احمد نعیمی۔)

☆ قرآن مجید بحالت جنابت

احمد رضا خان کا فتوی:

قرآن مجید بحالت جنابت جائز نہیں اگر چہ آہستہ ہو اور درود شریف پڑھ سکتا ہے مگر کلی کے بعد چاہیے ﴿عرفان شریعت ص۴۲﴾

بریلوی حضرات کا مخالف فتوی:

آج ایسے بے ادب علماء کہلوانے والے پیدا ہو گئے کہ فتوی صادر فرمادیا کہ بحالت جنابت بھی درود شریف پڑھنا جائز ہے۔کاش تعزیرات اسلام کا اجراء ہوتا اور فاروق اعظم رضی اللہ تعالی عنہ جیسے غیور اسلام نافذ کرنے والے زندہ ہوتے تب میں ان مفتیوں کو دیکھتا کہ ایسے فتاوی صادر کرتے ۔آزادی کا دور ہے جسے جو جی میں آئے کہہ دے ورنہ وہ خداوند قدوس جو اپنے محبوب اکرم ﷺ کیلئے ایسے مقامات پر بھی نام لینا گوارا نہیں کرتا جہاں قہر وغضب یا کسر شان یا مقام نجاست ہو مثلاً ذبح کے وقت۔چھینک اور انگڑائی کے وقت اور حمام و پاخانہ وغیرہ وغیرہ۔

لیکن یہ ہیں کہ آج کل کے مفتی ازمفت کہ فتوی جڑ دیا کہ جنابت کے وقت درود پڑھنا جائز، اتنا شرم بھی نہیں کہ درود شریف فی الفور بارگاہ رسالت میں پہنچ کر فوراً ایجاب از رسول اور خدا ہوتا ہے لیکن مجبور ہیں ایسے بد بخت مفتی کیوں کہ عشق رسول سے محروم ہیں۔

﴿شہد سے میٹھا نام محمد ﷺ کا ص۱۳۹،۱۴۰۔فیض احمد اویسی﴾

☆ حضور ﷺ کو بکریاں چرانے والا کہنا

احمد رضا خان کا فتوی:

☆اللہ کے سچے راعی محمد رسول اللہ ہیں۔آکر ملے امن چین کے رستے۔ (اللہ جھوٹ سے پاک۔احمد رضا خان۔ص۱۱۱)

بریلوی حضرات کا مخالف فتوی:

☆حضور ﷺ کو بکریاں چرانے والا (راعی) کہنا کفر ہے۔ (ایمان کی پہچان۔حاشیہ تمہید الایمان ص۱۰۰۔حاشیہ مولانا محمد یوسف عطاری)

☆ جانوران صدقہ کی رانوں پر جس فی سبیل اللہ

احمد رضا خان کا فتوی:

☆امیر المومنین فاروق اعظمؓ نے جانوران صدقہ کی رانوں پر جس فی سبیل اللہ داغ فرمایا تھا۔ (فتاوی رضویہ۔ص۶۴۰ جلد ۲۱۔احمد رضا)

بریلوی حضرات کا مخالف فتوی:

☆کیا فاروق اعظم ان تمام تصورات لرزہ خیز سے آنکھیں بند کئے تھے۔کیا فاروق اعظم پر اسماء الہیہ کی عزت وادب لازم نہ تھا۔کیا یہ جھوٹی تہمت بنا کر فاروق اعظم کے دشمن رافضیوں کی نگاہ میں فاروق اعظم کو بدنام کرنے کی حماقت نہیں؟۔۔۔کیا فاروق اعظم کی عزت پر ایسے مضطرب ومشکوک ومجہول

اقوال کو رد نہیں کیا جاسکتا؟ اور ایسے بے فکرے صاحبان فتاوی کو قدم فاروقی پر قربان نہیں کیا جاسکتا؟ اب بتایئے ایسی مضطرب روایات پر مدعی علیہ کا اتنی بڑی گستاخی بے ادبی کی بنیاد رکھنا کہاں تک روا ہے۔ (نقش نعل پاک پر اسماء مبارک لکھنا۔ فقی اقتدار احمد نعیمی۔ ص 53,54)

☆ اللہ حاضر وناظر

احمد رضا خان کا فتوی:

☆ اللہ کے لیے حاضر وناظر کا لفظ استعمال کرنے سے منع کیا ہے۔ (فتوی رضویہ جلد۱۴ ص ۶۸۸، ۶۴۰)

☆ اللہ کے لیے یہ لفظ استعمال کرنا بہت برے معنی رکھتا ہے۔ (پرنا فتوی جلد ۶ ص ۱۵۷، ۱۳۲)

☆ اللہ کے لیے اس لفظ کے استعمال سے پرہیز کرنا چاہیے۔ (فتوی رضویہ, فہارس ۳۸۴)

☆ اللہ کے اسماء میں شہید و بشیر ہے اس کو حاضر وناظر نہ کہنا چاہیے۔ ((فتوی رضویہ, فہارس ۳۸۷)

بریلوی حضرات کا مخالف فتوی:

☆ اگر خدا کو حاضر ناظر نہیں سمجھتا تو محض جاہل ہے۔ (سرور القلوب۔ نقی علی خان عبد الحکم شرف قادری کی تاعید ص ۲۱۶)

☆ کوئی ایسا نہیں جو عرش سے لے کر تحت الثری ہر مکان ہر آن میں اللہ تعالی کی طرح حاضر وناظر ہو

(انوار ساطعہ۔ ص432S مولانا عبد السمیع انصاری) (تقریظ احمد رضا خان)

☆ التحیات میں کہتا ہے ''السلام وعلیک'' اس سے معلوم ہوتا ہے کہ نمازی جس طرح اللہ کو حاضر ناظر مانے اسی طرح حضور کو بھی۔

(تفسیر نعیمی۔ جلد ا ص 58 احمد یار خاں)

ہر وقت اور ہر لحظہ خداوند کریم کی ذات کو حاضر وناظر سمجھنا چاہیے (انوار شریعت۔ ص 471 ج ا مفتی محمد اسلم قادری)

☆ حضور کی توہین کرنے والا ایسا شخص کو مولانا و فخر مسلمانان کہنا؟

احمد رضا خان کا فتوی:

☆ حضور کی توہین کرنے والا ایسا شخص کو مولانا و فخر مسلمانان اور ہادی ورہبر قوم مانا اگر اسکے اقوال پر اطلاع کے بعد ہے خود کفر وموجب غضب رب ہے۔

(فتاوی رضویہ ص ۲۶۰، جلد ۱۵)

بریلوی حضرات کا مخالف فتوی:

☆ مولانا مولوی رشید احمد گنگوہی وغیرہ۔۔۔۔ (فتاوی رضویہ فہارس۔ ص ۱۶۹)

☆ مولانا محمود حسن کے ترجمہ میں۔۔۔۔ (انوار رضا، ملک شیر محمد اعوان۔ ص ۹۴)

☆ مولانا کوثر نیازی نے اپنے مقالہ میں بیان کیا کہ میں نے صحیح بخاری کا درس مشہور دیوبندی شیخ الحدیث حضرت مولانا مولوی محمد ادریس کاندھلوی سے لیا ہے۔ (حضرت سیدنا علی حضرت۔ مفتی محمد فیض احمد اویسی۔ ص ۱۲)

☆ یہ مسئلہ ایک بار مولانا احمد علی محدث سہارنپوری مرحوم کے سامنے پیش کیا۔۔۔۔ (انوار ساطعہ۔ مفتی عبد السمیع انصاری۔ ص ۲۷۳)

☆ مولانا سید حسین احمد مدنی شیخ الحدیث دار العلوم دیوبند کی تالیف۔۔۔۔ (انوار رضا۔ خواجہ حمید الدین سیالوی) بن قمر الدین سیالوی۔ ص ۱۶۱)

☆ انبیاء اکرم اور حضور ﷺ کی طرف نسیان کی نسبت کرنا

احمد رضا خان کا فتوی:

☆ یہ ممکن ہے کہ بعض آیات کا نسیان ہوا ہو۔ (ملفوظات۔ حصہ سوم۔ ص ۲۸۸۔ احمد رضا)

بریلوی حضرات کا مخالف فتویٰ:

☆حضورؐ پر نسیان کا وہم وگمان کرنا پاگل پن ہے۔ (انسان اور بھول۔ص ۳۵۸۔فیض احمد اویسی)

☆ حضور علیہ السلام کو فلاں چیز کا علم نہ تھا

احمد رضا خان کا فتویٰ:

☆ملکہ شعر گوئی حضور کو عطا نہ ہوا۔ (ملفوظات، احمد رضا خان، حصہ ۲، ص ۲۰۹)

بریلوی حضرات کا مخالف فتویٰ:

☆وہ کون بدبخت ہے جو قرآن کے خلاف کہے کہ حضور علیہ السلام کو فلاں چیز کا علم نہ تھا اور فلاں بات نہیں جانتے تھے۔
(فیض احمد اویسی، علم غیب کا ثبوت۔ص ۵)

☆ حضور ﷺ اللہ کے نور سے پیدا ہوئے

احمد رضا خان کا فتویٰ:

☆نور وحدت کا ٹکڑا ہمارا نبی (حدائق بخشش ص ۶۲ حصہ ۱ احمد رضا خان)

بریلوی حضرات کا مخالف فتویٰ:

☆اللہ نے اپنے حبیبؐ کے نور پاک یعنی ذات مقدسہ کو اپنے نور یعنی ذات مقدسہ سے پیدا فرمایا اس کے یہ معنی نہیں کہ معاذ اللہ، اللہ تعالیٰ کی ذات حضور علیہ السلام کی ذات کا مادہ ہے یا حضورؐ کا نور اللہ کا کوئی حصہ یا ٹکڑا ہے اگر کسی ناواقف شخص کا یہ اعتقاد ہے تو اسے توبہ کرنا فرض ہے۔اس لیے کہ ایسا ناپاک عقیدہ خالص کفر وشرک ہے (سعید احمد کاظمی، مقالات کاظمی، ص ۵۶ مکتبہ فریدیہ)

☆ کسی کو حضور ﷺ کا امام وشیخ ماننا

احمد رضا خان کا فتویٰ:

☆مولوی سید امیر صاحب کو خواب میں حضورؐ کی زیارت ہوئی کہ گھوڑے پر تشریف لے جارہے ہیں عرض کی حضورؐ کہاں تشریف لیے جاتے ہیں؟ فرمایا برکات احمد کے جنازے کی نماز پڑھنے۔الحمد اللہ یہ جنازہ مبارکہ میں نے (احمد رضا نے) پڑھایا۔ (احمد رضا۔ملفوظات۔ص ۱۷۳،حصہ ۲)

بریلوی حضرات کا مخالف فتویٰ:

☆کیا ایک برگزیدہ نبی کو غیر نبی بلکہ معمولی مولوی کا مقتدی بنانے کی کوشش فساد قلب نہیں تو اور کیا ہے۔
(بلی کے خواب میں چھیچھڑے۔فیض احمد اویسی ص ۷۵)،(لطائف دیوبند، محمد ہاشمی میاں کچھوچھوی)

☆کسی کو حضورؐ کا امام ماننا شدید گستاخی ہے۔گندہ قلم اور گندی زبان ہے۔بے ادبی۔(مولوی حسن علی رضوی۔برق آسمانی۔ص ۶۵)

☆ دو خداؤں کا تصور

احمد رضا خان کا فتویٰ:

☆احمد رضا نے اپنے فتاویٰ میں عنوان باندھے ہیں وہابیوں کے جھوٹے خدا، دیوبندیوں کے جھوٹے خدا، رافضیوں کے جھوٹے خدا، غیر مقلدوں کے جھوٹے خدا، عیسائی کے جھوٹے خدا۔یعنی اس نے کئی خداؤں کا ذکر کیا ہے (فتاویٰ رضویہ ج ۱)

بریلوی حضرات کا مخالف فتویٰ:

☆مولوی حسن علی رضوی علماء دیوبند کو کہتا ہے۔

گویا اہل دیوبند کے نزدیک خدا بھی دو بلکے متعدد ہو سکتے ہیں، بریلویوں کا خدا جدا ہے۔ اہل دیوبند کا خدا جدا ہے۔ دو خداؤں کا تصور پیش کر مصنف شیخ شیطانی خود مشرک ہوا۔ (برق آسمانی۔ مولانا حسن علی رضوی۔ ص ۱۵۶)

☆ ابوطالب کا مشرک پر مرنا

احمد رضا خان کا فتوی:

☆ ابوطالب کا شرک پر مرنا ثابت ہے۔ (رسائل رضویہ ص ۴۲۹ احمد رضا)

☆ صحیح و کثیر احادیث کفر ابی طالب ثابت کر رہی ہیں (رسائل رضویہ ص ۴۳۱ احمد رضا)

بریلوی حضرات کا مخالف فتوی:

☆ اشرف سیالوی مولانا سرفراز خان صفدر گو کہتے ہیں علامہ صاحب اپنے اکابر کی ارشادات کے برعکس ہر حال میں ابوطالب کو مشرک اور کافر ثابت کرنا اہم مریضہ معلوم ہوتا ہے اور ہر قیمت پر اس کو ثابت کرنا چاہتے ہیں خواہ اپنا ایمان خطرے میں پڑ جائے۔

(اشرف سیالوی۔ گلشن توحیدو رسالت ج ۱۔ ۱۵۶، ۱۵۵)

☆ رسول کی ناپسندیدہ چیزوں کا ارتکاب کرنا

احمد رضا خان کا فتوی و عمل:

☆ بسم اللہ شریف حقہ پیتے نہیں پڑھنا۔ (ملفوظات۔ حصہ ۲ ص ۲۵۳۔ احمد رضا)

بریلوی حضرات کا مخالف فتوی:

☆ نبی کریمؐ حقہ کو ناپسند فرماتے ہیں۔ (سگریٹ نوشی کے مضمرات۔ مصنف مولوی ظفر الدین سیالوی۔ تقریظ محمد حسن علی رضوی)

☆ جو لوگ اللہ اور اسکے رسول کی ناپسندیدہ چیزوں کا ارتکاب کرتے ہیں وہ رسول اللہ کو ایذا دیتے ہیں جس پر انکے لیے ذلت کا عذاب ہے۔

(سگریٹ نوشی کے مضمرات، ظفر الدین سیالوی)

☆ یہ حقہ بڑ بڑ کرتا ہے یہ شیطون کا خایہ ہے یہ لمبا کا نا ایسا جیسا شیطون ذکر چھپایا ہے ﴿فتاوی انوار شریعت، ج ۱، ص ۳۲۹﴾

احمد رضا کا مسلمانوں کو کافر بنانا

☆ اہل دیوبند

☆ وہابی کا جنازہ پڑھنا کفر ہے۔ (ملفوظات۔ ج ۱۔ ص ۹۰۔ احمد رضا)

☆ دیوبند، دہریوں کے بعد سب کافروں سے زیادہ جاہل باللہ وہابیہ خصوصاً دیوبندیہ ہیں۔ (فتاوی رضویہ ج ۱۔ ص ۴۸۷ احمد رضا)

☆ رشید احمد اور جو اس کے پیرو ہوں جیسے خلیل احمد، اشرف علی وغیرہ ان کے کفر میں کوئی شبہ نہیں نہ شک کی مجال بلکہ جو ان کے کفر میں شک کرے بلکہ کسی طرح کسی حال میں انہیں کافر کہنے میں توقف کرے اسکے کفر میں بھی شبہ نہیں۔ (فتاوی افریقہ ص ۱۲۴ احمد رضا)

☆ حقیقت میں ان سب سے سخت یہ وہابیہ ہیں خدا ان پر لعنت کرے اور ان کو رسوا کرے اور ان کا ٹھکانہ اور مسکن جہنم کرے۔ (فتاویٰ افریقہ۔ ص ۱۲۵)

☆ جو ان کو کافر نہ کہے جو ان کا پاس لحاظ کرے جو ان کے استادی یا رشتے یا دوستی کا خیال کرے وہ بھی ان میں سے ہے انہیں کی طرح کافر ہے

(فتاوی افریقہ ص ۱۳۰ احمد رضا)

☆دیوبندیوں سے مصافحہ کرنا ناجائز وگناہ ہے۔انکے سلام کا جواب دینا حرام ہے(فتاوی افریقہ۔ص۱۰۷احمد رضا)

☆اگر وہابی سے نکاح پڑھوایا تو نہ صرف یہ کہ نکاح نہیں ہوا بلکہ اسلام بھی گیا۔تجدید اسلام وتجدید نکاح لازم۔ (فتاوی رضویہ ص۲۷ ج ۵)

☆وہابی، قادیانی، دیوبندی، نیچیری چکڑالوی جملہ مرتدین ہیں کہ ان کے مرد یا عورت کا تمام جہاں مُں جس سے نکاح ہوگا مسلم ہو یا کافر اصلی ہو مرتد انسان ہو، حیوان محض باطل اور زنا خالص ہوگا۔ (ملفوظات جلد۲،ص۹۷احمد رضا)

☆ اسماعیل دہلوی شہیدؒ

☆اعلیٰ حضرت کہتا ہے میرا مسلک یہ ہے کہ اسماعیل دہلوی یزید کی طرح ہے۔اگر کوئی کافر کہے ہم منع نہ کریں گے اور خود کہیں گے نہیں۔البتہ غلام احمد،سید احمد،خلیل احمد، رشید احمد، اشرف علی کے کفر میں جوشک کرے وہ خود کافر ہے۔ (ملفوظات ج ا ص ۱۳۴، ۱۳۵احمد رضا)

☆مولوی اسماعیل دہلوی ستر 70 وجہ یا اس سے زیادہ وجوہ کی بناء پر کافر ہے (سل السیوف الہندیۃ الکوکبۃ الشہابیہ۔احمد رضا)

☆اسماعیل کی کتاب تقویۃ الایمان یہ ناپاک کتاب سخت ضلالت و بے دینی اور کلمات کفر پر مشتمل ہے اسکا پڑھنا زنا اور شراب خوری سے بدتر حرام ہے۔

(فتاوی رضویہ ج ۶۔ص۱۸۳،احمد رضا)

☆علمائے محتاطین اسماعیل دہلوی کو کافر نہ کہیں یہی ثواب ہے یہی جواب ہے اور اسی پر فتویٰ ہوا اور یہی ہمارا مذہب ہے اور اسی پر اعتماد اور اسی میں سلامتی اور اس میں استقامت ہے۔ (قرآن بآیات تمہید ایمان۔ص۳۶۔احمد رضا)

☆ ندوۃ العلوم:

☆اعلیٰ حضرت نے ندوہ اور ندوہ والوں کی رد میں بے گنتی اشتہارات کے علاوہ ۱۰۰ کے قریب رسالے لکھے اور ندوہ کا نام ونشان مٹا دیا (ذکر رضا ص ۱۱)

☆ اہل حدیث

☆مولوی ثناءاللہ امرتسری،سید نذیر حسین سب کے سب کافر، مرتد باجماع امت اسلام سے خارج ہیں (حسام الحرمین۔ص۱۱۳،احمد رضا)

☆ ابوالکلام آزاد۔اور سرسید احمد خان

☆ظاہر ہے کہ مرتد ابوالکلام آزاد کے عقائد نیچریہ ہیں جو لوگ اسکے موافق ہیں وہ سارے کے سارے ملحدین اور مرتد ہیں ان کا نماز جنازہ میں شریک ہونا ان کو مسلمانوں کے قبرستان میں دفن کرنا حرام ہے(اجمل انوار الرضا ص ۱۲۵احمد رضا)

☆سرسید احمد خان خبیث اور مرتد تھا۔ (ملفوظات ج ا ص ۲۶احمد رضا)

☆سرسید جہنم کے کتے ہیں ان کا کوئی عمل قبول نہیں۔ (احکام شریعت حصہ ا ص ۸۰۔احمد رضا)

☆ علماء عرب:

☆اب تو معلوم ہوا کہ دیوبندی ونجدی دونوں ایک ہی طرح عقائد کفریہ رکھتے ہیں۔کفر وارتداد میں دونوں ایک دوسرے کے سگے بھائی ہیں۔

(حسام الحرمین ص۱۱۳، فتاوی افریقہ ص۱۱۵ عرفان شریعت ج ا ص ۲۴۔احمد رضا)